شعبہ نشرو اشاعت تنظیم اسلامی پاکستان
36-کے‘ ماڈل ٹائون لاہور‘ فون: 042-35869501‘ ای میل: media@tanzeem.org

22مارچ2025ء

پریس ریلیز

23مارچ کو مسلمانانِ ہند نے دو قومی نظریہ پر مہر تصدیق ثبت کی تھی۔ (شجاع الدین شیخ)

لاہور(پ ر): 23مارچ کو مسلمانانِ ہند نے دو قومی نظریہ پر مہر تصدیق ثبت کی تھی۔ یہ بات تنظیم اسلامی کے امیر **شجاع الدین شیخ** نے ایک بیان میں کہی۔ اُنھوں نے کہا کہ مصور پاکستان علامہ محمد اقبال نے مسلم لیگ کے الٰہ آباد کے سالانہ اجلاس میں قوم کی جو سمت متعین کی تھی 23مارچ1940ء کو منظور ہونے والی قرارداداس کی طرف پہلا قدم تھا۔انہوں نے کہا کہ اس کے بعد ہندوستان کے طول وعرض میں مسلمانوں نے "پاکستان کا مطلب کیا: لاالٰہ الااللہ" کے نعرے کے تحت اپنے معاشی، سماجی وسیاسی حقوق کو عملی جامہ پہنانے اوراِس غرض کے لیے ایک علیحدہ خطہ زمین حاصل کرنے کے لیے معمارِ پاکستان قائد اعظم محمد علی جناح کے زیر قیادت اپنا تن من دھن لگا دیا۔ اس نعرے نے مسلمانوں میں ایسا عوامی شعور اور ایسی بیداری پیدا کی کہ انگریز حکمران اور ہندو اکثریت بے بس ہو گئی اور 7سال کے مختصر عرصے میں پاکستان معرض وجود میں آگیا۔ یہ معجزہ اللہ تعالیٰ کی مدد اور اس نعرے کے نتیجے میں رونما ہوا لیکن بعد ازاں بدقسمتی سے اہلِ پاکستان نے ان نعرہ سے عملاً کنارا کشی اختیار کر لی۔ اسلامی نظام اپنانے کی بجائے خواہی نخواہی سیکولر، لبرل نظام کی طرف گامزن ہو گئے۔ پھر یہ کہ عوامی مینڈیٹ کو بھی پے درپے پامال کیا گیا، لہٰذا دنیا میں ذلت ورسوائی ہمارا مقدر بن گئی اور 1971ء میں ملک دولخت ہو گیا۔ لیکن ہم نے اپنی غلطیوں سے سبق نہیں سیکھا اور اب صورتحال یہ ہے کہ سیاسی، معاشی اور معاشرتی سطح پر مملکتِ خداداد پاکستان کو بے شمار چیلنجز کا سامنا ہے۔ 78 سال سے اشرافیہ ملک پر قابض ہے اور ذاتی و گروہی مفادات کو قومی مفاد پر ترجیح دی جا رہی ہے۔ نائن الیون کے بعد امریکہ کے فرنٹ لائن اتحادی بننے اور بلوچستان اور کے پی میں اپنے مسلمان بھائیوں پر بمباری اور آپریشن کر کے اپنے ہی ہم وطنوں کو ناراض کر لیا جس کا شاخسانہ بدترین دہشت گردی کی صورت میں سامنے آیا جو آج بھی ایک عفریت کی طرح ملک کو کھوکھلا کر رہا ہے۔ پھر یہ کہ دشمن نے اس کا بھرپور فائدہ اٹھاتے ہوئے پاکستان کے امن وامان کو تاراج کر دیا۔انہوں نے کہا کہ قوم کو 23مارچ کے حوالے سے یہ عزم کرنا چاہیے کہ وہ اللہ سے کیے گئے وعدہ کو پورا کر کے ملک میں اسلام کے نظام عدل اجتماعی کا نفاذ کریں گے۔ اسی سے پاکستان مضبوط اور مستحکم ہو گا اور ہماری آخرت بھی سنورے گی۔

جاری کردہ

رضاءالحق

مرکزی ناظم نشرواشاعت

TANZEEM-E-ISLAMI

PRESS RELEASE: 22 March 2025

On March 23, 1940 the Muslims of the Indian subcontinent affirmed the Two-Nation Theory

Lahore (PR): This was said by the Ameer of Tanzeem-e-Islami, **Shujauddin Shaikh**, in a statement. The Ameer said that the resolution passed on March 23, 1940, was the first step toward the direction set by Allama Muhammad Iqbal, the visionary of Pakistan, during the annual session of the All India Muslim League in Allahabad in 1930. He further remarked that following this resolution, Muslims across India rallied under the slogan "Pakistan ka Matlab Kya: La Ilaha Ill Allah" (What is the meaning of Pakistan? There is no god but Allah) to secure their economic, social, and political rights. Under the leadership of Quaid-e-Azam Muhammad Ali Jinnah, they dedicated their lives, wealth, and efforts to the cause of attaining a separate homeland. This slogan ignited mass awareness and consciousness among Muslims, rendering both the British rulers and the Hindu majority powerless. Consequently, within a short span of seven years, Pakistan came into existence. The Ameer emphasized that this extraordinary achievement was made possible by the special assistance of Allah Almighty and the spirit inspired by the slogan. However, he lamented that, unfortunately, the people of Pakistan later distanced themselves from this vision. Instead of embracing an Islamic system, they gradually drifted towards secular and liberal ideologies. Furthermore, repeated violations of the public mandate led to disgrace and humiliation on the global stage, culminating in the dismemberment of the country in 1971. Despite this tragic episode, he asserted, the nation failed to learn from its mistakes. Today, Pakistan faces numerous political, economic, and social challenges. For 78 years, an elite ruling class has dominated the country, prioritizing personal and group interests over national well-being. Following the events of 9/11, Pakistan became a frontline ally of the United States. In doing so, military operations and bombings in Balochistan and Khyber Pakhtunkhwa alienated fellow Muslim countrymen, which led to severe repercussions in the form of devastating terrorism—an ongoing menace that continues to weaken the country. Taking advantage of this situation, Pakistan's adversaries left no stone unturned in disrupting the nation's peace and stability. The Ameer concluded by stating that, in light of March 23, the nation must renew its commitment to fulfilling its promise to Allah by implementing an Islamic system of social justice. Only through this path can Pakistan become strong and stable, securing both its future and the well-being of its people in the Hereafter.

Issued by:
Raza ul Haq
Markazi Nazim Nashr o Ishaat